اکابر صوفیاء کرام اور مشائخ عظام کے عقائد و نظریات اور علوم و معارف کا بہترین مجموعہ
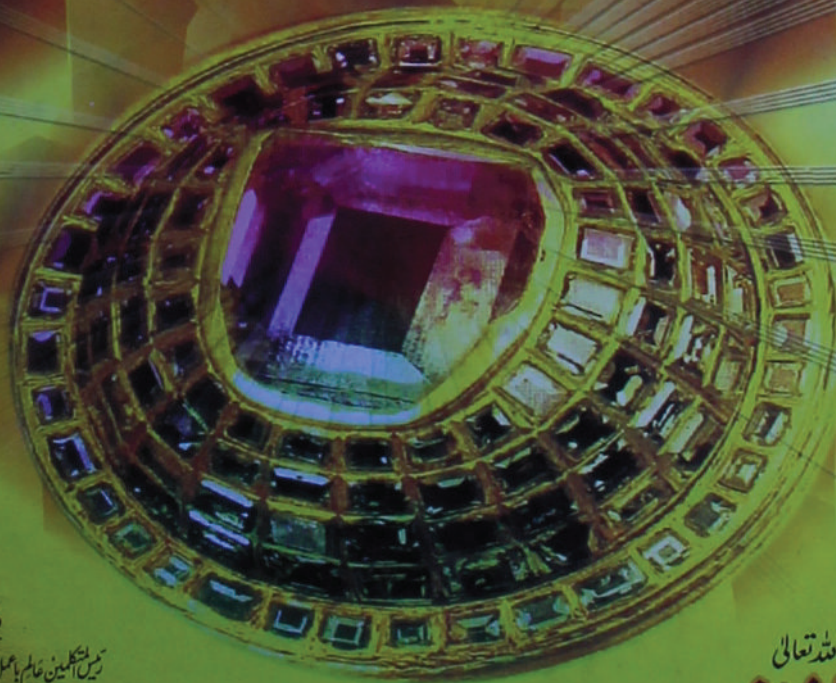
تصنیف لطیف:

قطب ربانی [illegible] رف باللہ تعالیٰ

سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجم:

رئیس المتکلمین عالم باعمل پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج

صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور

بہ ویغفر مادون ذالک لمن یشاء (النساء آیت ۴۸۔ بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا اس بات کو کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ جو جسے چاہے بخش دیتا ہے)

شیخ جلال الدین المحلی فرماتے ہیں کہ یہ اخیر عمومی عذابوں کی تخصیص کرنے والا ہے۔یعنی یہ معاف فرمانا نافرمانوں کی اس سزا کے منافی نہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی سچی خبر کے ضمن میں ہے۔کیونکہ تخصیص یہ بیان ہے کہ حکم میں وہ خاص مراد نہیں ہے۔نہ کہ وہ اثبات کے بعد اس کے رفع کا بیان ہے۔

مسئلہ خلف وعدو وعید

اگر تو کہے: کیا اللہ تعالیٰ کے لئے ان دو آیات میں موجود جزا و سزا کی مخالفت درست ہے؟ جواب یہ ہے کہ ہاں اسے اس کا حق ہے۔ شافعیہ اسی کے قائل ہیں۔جبکہ حنفیہ فرماتے ہیں ان دونوں میں درست نہیں۔اور کلام شافعیہ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے لئے حق ہے نافرمان کو جزا دینا اور مطیع کو سزا دینا۔مویشیوں اور اطفال کو سزا دینا۔کیونکہ وہ اس کی ملک ہیں ان میں جیسے چاہے تصرف فرمائے۔

دنیوی آلام و بلایا کی تفصیل

البتہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ اس سے یہ واقع نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں مطیع کو ثواب اور نافرمان کو سزا دینے کی خبر دی ہے۔اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے کتاب اور سنت صحیحہ میں مویشیوں اور اطفال کی سزا کے بارے میں سوائے آخرت کے قصاص کے کچھ وارد نہیں اور اصل اس کا عدم ہے۔پس بیشک ائمہ کی گفتگو صرف آخرت کی سزا میں ہے نہ کہ دنیا کے بارے میں کیونکہ دنیا میں سزا کا وقوع ہمارے مشاہدہ میں ہے اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔

مویشیوں اور اطفال کا قصاص اخروی

رہا مویشیوں اور اطفال کی قصاص میں سزا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن اہل حقوق کو ان کے حقوق ادا کئے جائیں گے حتیٰ کہ بے سینگ بکری کے لئے سینگ والی بکری سے قصاص لیا جائے گا۔رواہ مسلم۔اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخلوق کے لئے بعض سے بعض کا قصاص لیا جائے گا حتیٰ کہ بے سینگ جانور کا سینگ والے سے اور چیونٹی کا چیونٹی سے۔اور فرمایا قیامت کے دن ہر چیز جھگڑا کرے گی حتیٰ کہ دو بکریاں اس بارے میں جو ایک دوسرے کو سینگ مارے۔یہ دونوں احادیث امام احمد نے روایت کیں۔ جلال محلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ان احادیث کا فیصلہ یہ ہے کہ قیامت کے دن قصاص کا وقوع تکلیف و تمیز پر موقوف نہیں پس طفل سے طفل کے لئے بدلہ لیا جائے گا وغیرہ۔پس اللہ تعالیٰ کے موصوف بالظلم ہونے کا محال ہونا معلوم ہوا۔گرچہ اس سے اپنی خلق میں سے کسی کے لئے مکلف ہو یا غیر مکلف عذاب اور سزا دینا واقع ہوا۔کیونکہ تمام امور کا مطلقاً مالک ہے۔

اگر تو کہے: جب دنیا میں مویشیوں اور اطفال کے لئے سزا واقع ہوئی تو اس حدیث پاک کے حوالے سے کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے پر دو سزائیں جمع نہیں فرماتا اگر اسے دنیا میں سزا دے تو آخرت میں نہیں دے گا انہیں آخرت کی سزا سے کفائت کرتا ہے اور ائمہ کا مویشیوں اور اطفال کی سزائے آخرت میں اختلاف اس پر محمول کیا جائے گا جب انہیں دنیا میں سزا نہیں دی گئی؟